٣ ذُو الْقَعْدَةِ الْحَمَامِ مِنْ ٢٠ إِن هِ كُوبُونَ والْهِ بَدَ نِي مْدَاكِرِ بِ كَاتْحِرِيرِي كُلدسته



. ملفوظاتِ اميراَ بلِ سُنَّت (قسط: 52)

اپنے بدلے والدین کو حج کروانا کیسا؟



- کیاجعرات کو کیڑے دھونے سے فوت شُد گان کو کیڑوں کامیل پہنچتاہے؟
 - ♦ ڈراؤنے خوابول سے بچنے کاؤ ظیفہ 05
 - بيوى كااينے شوہر كو گالى نكالناكيسا؟ 80
 - کسی کے ہاتھوں غلطی سے بلی مَرجائے تو کیا حکم ہے؟ 10

ملفوظات:

چیشکش: مجلس **المدینی: العِلمینی:** (هبه نینان مذاره) فَعْمُرِيقَةَ امِرِ الْمِهُكَ ، إِنْ بُوجِ اللهُ ، حَرْجَ عَالِمَةُ الْمِيالِ مُحْمِرُ الْمِياسِ عَرِطًا رَقَادِرِي رَضُومِي التَّنَّةِ ٱلْحَمْدُ لِلهِ رَبِّ الْعُلَمِينَ وَالصَّلْوةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ الْمُرْسَلِينَ

ٱمَّا بَعُدُ فَأَعُوٰذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطِنِ الرَّجِيْمِ "بِسْمِ اللهِ الرَّحْلِنِ الرَّحِيْمِ"

اپنے بدلے والدین کو حج کروانا کیسا اور ا

شیطان لا کو سستی دِلائے بیرِ سالہ (۲۲ صفات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَاءٓ الله معلومات کا آنمول خزاند ہاتھ آئے گا۔



فرمانِ مصطفى مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَالهِ وَسَلَّم: جَس نے مجھ پر ایک مَر تبہ دُرُ ودِ پاک پڑھاالله پاک اس پر 10 رَحمتیں بھیجنا اور

اس کے نامۂ اَعمال میں 10 نیکیاں لکھتاہے۔(2)

صَلُّواعَلَى الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّد

اپنبدلے والدین کوجج کرواناکییا؟

سُوال: اَولاد کمار ہی ہوتی ہے اور والدین بڑھاپے کو ^{پہنچ} چکے ہوتے ہیں تواپسے میں اَولادیہ سوچتی ہے کہ ابھی والدین کو حج کر وادیتے ہیں ہم بعد میں کرلیں گے کیاایسا کرناوُرُست ہے ؟

جواب:اگر جج کی شر ائط پائے جانے کی وجہ ہے اَولا دیر حج فرض ہو گیاہے تواب انہیں خو د حج کرناہو گایہاں تک کہ اگر

ماں باپ اِجازت نہ بھی دیں تب بھی فرض فج اداکرنے کے لیے جانا ہو گا۔⁽³⁾

م مرنے والے کو حاجی کہناکیسا؟

سُوال: کیاعُمرہ کرنے والے کو حاتی کہہ سکتے ہیں؟

- ا السب یہ برسالہ ۳ ذُوالْقَعْدَةُ الْحَرَامِ ﴿ ٣٣] بِرِ بِمِطَابِقَ 06جولائی 2019 کو عالمی مَدَنی مَر کز فیضانِ مدینہ کراچی میں ہونے والے مَدَنی مُداکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جے اُلمیدینَقُ الْعِلْمِیَّة کے شعبے "فیضانِ مَدَنی مُداکرہ"نے مُرتَّب کیاہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مُداکرہ)
 - ترمذی، کتاب الوتر ، باب ما جاء ف فضل الصلاة على النبى صَنَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ وَ سَلَّم، ٢٨/٢ ، حديث: ٣٨٣ دار الفكر ببروت ــ
- 3 بہارِ شریعت، ا/۱۰۵۱، حصہ: ۲ مانو ذا مکتبۃ المدینہ کرا چی صَدْدُ الشَّیائیعَه، بَدْدُ الطَّیِنْقَه مفتی امجد علی اعظمی دَحْمَةُ اللهِ عَلَیْهِ فرماتے ہیں: جب حج کے لیے جانے پر قادر ہو جج فوراً فرض ہو گیا لیعنی اُسی سال میں اور اب تاخیر گناہ ہے اور چند سال تک نہ کیا تو فاسق ہے اور اس کی گواہی مَر دود گر جب کریگا ادابی ہے قضانہیں۔ (بہارِ شریعت، ا/۱۰۵۱، حصہ: ۲)



جواب: جس نے فقط عُمرہ کیا ہے تو وہ حاجی کیسے ہو جائے گا؟ عُمرہ کرنے والے کے لیے عوام میں کوئی لقب نہیں ہے ورنہ عُمرہ کرنے والے کو "مُغتَید" کہتے ہیں مگر عوام کی زبان پر بید لفظ چڑھنا مشکل ہو گا اور وہ"مُغتَبد" کہہ دیں گے، بہر حال عُمرہ کرنے والے کو حاجی نہیں کہہ کتے۔

نمازی کے آگے سے گزرناکیما؟

سُوال: کچھ اسلامی بہنیں نماز پڑھتے ہوئے مُصلے کے آگے کوئی چیزر کھ لیتی ہیں اور پھر گھر والے آگے سے گزرتے

رہتے ہیں توکیااِس سے نماز پر کچھ فرق پڑتاہے یا نہیں؟(SMS کے ذَریع سُوال)

ر کھی جانے والی چیز کم از کم ایک ہاتھ بلندیعن تقریباً آدھا گز اُونچی اور کم از کم انگل کے برابر موٹی ہو۔ ⁽²⁾جب اس طرح کی چیز آگے رکھی جائے گی تو پھر آگے ہے گزرنے والا گناہ گار نہیں ہو گا۔

بنیبت کی تعریف اور اس کے اَحکام

سُوال:غیبت کی تعریف بیان فرماد یجیے۔

جواب: کسی بندے میں موجو د بُرائی یا عیب کواس کی پیٹھ پیچھے بُرائی کرنے کے طور پر بیان کر نافیبت کہلا تا ہے۔ (3) عام طور پر ہماری گفتگو ہی فیبت بھر کی ہوتی ہیں لیکن اگر اس نیت سے کسی کی بُرائی بیان کر رہے ہوتے ہیں لیکن اگر اس نیت سے کسی کی بُرائی بیان کی جائے کہ مقصود بُرائی بیان کر نانہیں اِصلاح کرنا ہو تو یہ گنا ہوں بھر کی فیبت نہیں ہے مثلاً بیٹے کی بُرائی باپ کے آگے اس لیے کی تاکہ باپ اسے سمجھائے اور اس کی اِصلاح کرے یا شاگر دکی بُرائی اُستاد کے سامنے اس نیت سے کی

بہارِ شریعت، ا/ ۱۱۴، حصد: ۳ - صَدْدُ الشَّرِیعَة، بَدْدُ الطَّرِیقَة مَفْق امجد علی اعظمی دَحْمَةُ اللهِ عَلَیْهِ فرماتے ہیں: امام و منفر و جب صحر امیں یا کسی ایسی جبال سے لوگول کے گزرنے کا اندیشہ ہو تو مُسْتَحَب ہے کہ شرہ گاڑیں اور سُرہ ونزدیک ہونا چاہیے، سُرّہ وبالکل ناک کی سیدھ پر نہ ہو بلکہ داہنے یا بائیں بھوں کی سیدھ پر ہواور دہنے کی سیدھ پر ہوناافضل ہے۔ (بہارِ شریعت، ۱/ ۱۱۲، حصد: ۳)

2.... بهارِشریعت،۱/۱۱۵، حصه:۳ـ

المنى، كتاب البرو الصلة، باب ما جاء في الغيبة، ٣/ ٣٤٥، حديث: ١٩٣١ - بهارِ شريت، ٣/ ٥٣٢، حصه: ١٦ــ

کہ اُستاد شاگر د کو سمجھائے وغیر ہ۔⁽¹⁾اِسی طرح غیبت کی اور بھی جائز صور تیں ہیں کیکن عام طور پرلوگ جو آپس میں ایک دوسرے کے خلاف لگے ہوتے ہیں توبہ گناہوں بھری غیبت ہی ہوتی ہے۔ بعض لوگ جب کسی میں کوئی بُر ائی دیکھتے ہیں تو ان کا پیٹ چڑھ جاتا ہے اور جب تک وہ کسی کو بتاتے نہیں ہیں انہیں چین نہیں آتا حالا نکہ گناہ پر صبر کرنے کے بھی فضائل ہیں توجب غیبت کا گناہ کرنے کو دِل کرے تواس پر صبر کریں،اب ان کے لیے جتناصبر کرنامشکل ہو گا اتناہی ان کو اَجر و ثواب بھی زیادہ ملے گا۔ بہر حال بر داشت نہ بھی ہو تب بھی غیبت سے بچنا ضروری ہے ورنہ گناہ گار ہول گے۔ جب کسی کی بُرائی دیکی کر دوسروں کو بتانا بَر داشت نہیں ہو رہاتوالله پاک کاعذاب کیسے بَر داشت ہو گالہزاغیبت نہ کی جائے اور اگر کسی کی فییب کی ہے تو تو بہ کرنی چاہیے اور اس صورت میں توبہ کے تقاضے بھی بورے کرنے ہوں گے لیمی جس کی غیبت کی اگر اس تک بیر بات پہنچ گئی کہ آپ نے اس کی غیبت کی ہے تواب اس سے مُعاف بھی کروانا ہو گا⁽²⁾اور اگراس تک یہ بات نہ پینچی ہو تو مُعاف کرواناضر وری نہیں چیکے سے توبہ کرلی توبہ بھی کافی ہے۔

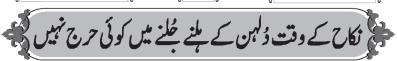
کیا جمعرات کو کپڑے دھونے سے فوت شُد گان کو کپڑوں کا میل پہنچاہے؟ 💸

سُوال: کچھ لو گوں سے سُناہے کہ جمعرات کے دِن کپڑے نہیں دھونے چاہئیں کہ ایسا کرنے سے فوت شُر گان کو ان کپڑوں کا میل پہنچتاہے جس سے ان کو تکلیف ہوتی ہے ، کیایہ بات قر آن وحدیث سے ثابت ہے یالو گوں کی اَفواہ ہے ؟ **جواب**: میں نے توابیا پہلی بار سُناہے کہ جمعرات کو کیڑے دھونے سے فوت شُرگان کو کیڑوں کا میل پہنچاہے۔ لگتا ہے ہر برادری اور قوم میں کچھ نہ کچھ الیی باتیں ہوتی ہیں جن کا کوئی سر پیر نہیں ہو تا (یعنی بے معنی اور بے کار ہوتی ہیں۔) یہ بات بھی کچھ ایسی ہی ہے۔ ظاہر ہے کپڑے دھونے سے مُر دوں کو بھلا کیا تکلیف ہوگی اور پھر مُر دوں کا قصور کیاہے جو انہیں تکلیف پہنچے۔ مُر دوں میں سے جو عذاب میں مبتلاہے وہ توہے ہی تکلیف میں اور جس کی قبر جنت کا باغ بنی ہوئی ہے

اسے آپ کے کیڑوں کا پانی اور میل بھلا کیوں پہنچے گا؟



^{🚺} بهارِشریعت، ۵۳۳/۳، حصه : ۱۱ ماخو ذأ- غیبت کی تباه کاریاں، ص ۲۳۹ مکتبة المدینه کراچی۔



سُوال: کچھ لوگ جب نکاح پڑھاتے ہیں تو عورت کو کہتے ہیں کہ آپ نے دائیں بائیں نہیں ہونا اور ایک جگہ بیٹھے رہنا

ہے جب تک کہ شوہر آپ کو إجازت نہ دے دے تو کیا یہ سیجے ہے؟

جواب: کیاعورت کوسانس لینے کے لیے بھی شوہر سے إجازت لینی پڑے گی کیونکہ سانس لینے میں بھی بال جُل ہوتی ہے۔ -

اور کیا اسے تھجانے کے لیے بھی شوہر سے اِجازت لینا ہو گی کہ اس میں بھی بِل جُل ہوتی ہے؟ اِس طرح تو وُلہن بے چاری آزمائش میں آ جاتی ہو گی اور اگر خُد اناخواستہ کوئی سانپ یا بچھو آ گیا یابلی میاؤں میاؤں کرتی دوڑتی آئی تو کیاوہ اپنے آپ کو

اس کے سامنے کٹوانے کے لیے بیش کر دے گی ؟ یو نہی اگر نماز کا ٹائم ہو گیا تو بلے خُلے بغیر نماز کیسے پڑھے گی؟ بہر حال وُلہن کے ملنے جُلنے میں کوئی حرج نہیں ہے اور یہ لوگوں کے اپنی طرف سے بنائے گئے طرح طرح کے باطل خیالات ہیں۔

اسلامی بہنوں کا نماز کے وقت پر دہ کھی

سُوال: اسلامی بہنیں نماز پڑھتے وقت کتنا پُر دہ کریں گی؟

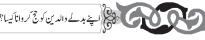
جواب: "اسلامی بہنوں کی نماز"نامی کتاب کے صفحہ نمبر 91 پر ہے: اسلامی بہن کے لیے ان پانچ اعضاء یعنی جسم کے پانچ حصے مُنہ کی ٹکلی، دونوں ہتھیلیاں اور دونوں پاؤں کے تلووں کے عِلاوہ سارا جسم چھپانالاز می ہے البتہ اگر دونوں ہاتھ گٹوں تک، پاؤں ٹخنوں تک مکمل ظاہر ہوں توایک مفتی بہ قول پر نماز دُرُست ہے۔ (ا) یعنی اگر دونوں ہاتھ گٹوں تک اور دونوں پاؤں ٹخنوں تک کھلے ہوں تو نماز ہوجائے گ۔ پاؤں کے پنجے سے جب اُوپر کی طرف آئیں گے تو جہاں پاؤں کا پنجہ ختا ہے ہیں۔

حامله عورت اور سورج گرئن، چاند گرئن

سُوال: کیاحاملہ عورت یااس کی اَولاد پر سورج گر ہن یاچاند گر ہن کا کوئی اثر پڑتا ہے؟ (SMS کے ذَریعے سُوال) **جواب**: یہ بات بہت مشہور ہے کہ اگر عورت چاند گر ہن میں قینچی چلائے گی تو بچے کے ہونٹ کٹ جائیں گے یا فلاں



^{1} در بختار، كتاب الصلاة، باب شروط الصلاة، ٩٥/٢-



مُعاملہ ہو جائے گاوغیرہ۔یاد رَکھیے!اس طرح کے جو بھی مُعاملات ہیں شریعت ان کی حوصلہ اَفزائی نہیں کرتی البتہ مجھی ایسا بھی ہو تاہے کہ کسی کے ہاں اِتفاق سے کوئی ہونٹ کٹابچہ پیدا ہو جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ اس کی ماں نے چاند گر ہن میں

قینچی چلائی تھی حالا نکہ اس کی کوئی شرعی حقیقت نہیں ہے۔

المراؤن خوابول سے بچنے کاؤ ظیفہ 🧩

سُوال: مجھے رات کوسوتے میں ڈراؤنے خواب آتے ہیں لہذا ڈراؤنے خوابوں سے بچنے کا کوئی و ظیفہ بتادیجے۔

جواب:الله کریم آپ کواس آزماکش سے نکالے اور آپ کی پریشانی وُور فرمائے،اگر آپ روزانہ سونے سے پہلے 21

بار" یَا مُتَکَبِّرٌ "پڑھتے رہیں گے توانُ شَآءَ الله ڈراؤنے خوابوں سے بچت رہے گا۔ ⁽¹⁾

🧩 کیاناخن کا کینے سے ذکان میں نحوست ہوتی ہے؟

سُوال: ہمارے یہاں اکثر دُکاندار اپنی دُکان پر نہ توخود اپنے ناخن کاٹنے ہیں اور نہ ہی کسی دو سرے کو کاٹنے دیتے ہیں اور بیہ خیال کرتے ہیں کہ اس سے دُکان میں نحوست ہوتی ہے ، کیاناخن کا شنے سے واقعی دُکان میں نحوست ہوتی ہے ؟ **جواب**: ناخن کاٹنے سے نہیں بلکہ گانے بجانے اور بے پر دہ عور تول کے ساتھ ہنس ہنس کر باتیں کرنے سے نحوست اور آخرت کی بَر بادی کے سامان ہوتے ہیں اور یہ دونوں کام دُ کانوں پر بکشرت ہوتے ہیں۔اگرچیہ دُ کان رٹیل کی ہوتی ہے گمر بد نگاہیوں کے کام ہول سیل میں ہورہے ہوتے ہیں۔اِسی طرح دُ کانوں میں دھوکا دینے ، حجوث بولنے اور ملاوٹ والا مال گاہک کو تھادینے والے کام ہورہے ہوتے ہیں۔ داڑھی منڈ انا بھی تو گناہ ہے اور یہ شیوڈ چبرہ لے کر دُکان پر آ جاتے ہیں تو کیا یہ نحوست کا باعث نہیں ہے؟ مگر آج کل ان گناہوں کو نحوست نہیں سمجھا جاتا اور ناخن کاٹنا جو کہ ایک سنّت ہے

اسے نحوست سمجھ لیاجا تاہے۔ یاد رہے کہ 40دِن کے اُندر اُندر ناخن کاٹ لینے چاہئیں اور اگر 40دِن ہو گئے تواب بِلاوجہ

تاخیر کرنا گناہ ہے۔(²⁾اگر 40دِن گزر گئے اور کسی نے ناخن نہ کاٹے تووہ گناہ گار ہے۔

^{1} فيضان سنت، باب فيضان بسم الله، ١٦٩/١ مكتبة المدينة كراجي-

^{2} فتاوىٰهندية، كتابالكراهية، البابالتاسع عشر في الحتان والخصاء وقلم الاظفار... الخ، ٣٥٧-٣٥٨ ماخوذاً وار الفكر بيروت.



سُوال: بعض دُكانداردُكان يربيهُ كردانتول سے ناخن كاشتے ہيں تودانتوں سے ناخن كاٹناكيسا؟ (مُكرانِ شُوريٰ كاموال) جواب: دانتوں سے نافن کاٹنے کے سبب بُرص لیعنی کوڑھ کے سفید داغ کی بیاری ہوسکتی ہے۔(1) بیچ دانتوں سے بہت ناخن کا شتے ہیں اور جو بڑے کا شتے ہیں انہیں شاید بھین سے یہ عادت ہوتی ہوگی۔ دانتوں سے ناخن کاشابہ الی نامر ادعادت ہے کہ 100 مرتبہ ٹوکنے سے بھی نہیں جاتی جب تک کہ بندہ اسے خود سنجیدہ نہ لے۔ جس کی یہ عادت ہوگی اگر ہم اسے ٹو کیں گے تو وہ وقتی طور پر دانتوں ہے ہاتھ ہٹالے گالیکن تھوڑی دیر کے بعد پھرسے شروع ہو جائے گا۔اب بھی یَدنی مذاکرے میں اِس بیاری کے مَریض ناخن کاٹنے میں مَصروف ہول گے اور جو میں کہہ رہاہوں یہ ان کے سر کے اوپر سے گزررہاہو گا۔ یہ بے چارے نہیں سوچتے کہ اس طرح کرنے سے ناخن خراب اور بدھے ہو جاتے ہیں اور بعض او قات چَب چَب کر کمزور پڑجاتے ہیں اور پھر جب یہ ٹوٹیں گے توان کا میل کچیل پیٹ میں جائے گاجو طرح طرح کی بیاریاں لائے گا مگر ناخن چبانے والوں کو اس کی پرواہی نہیں ہوتی۔ناخن چباناان کامشغلہ ہو تاہے یہاں تک کہ بعض لو گوں کی بڑی عُمر ہو جاتی ہے مگر وہ اس سے باز نہیں آتے۔جس کی یہ عادت ہو وہ مہر بانی کرکے اسے سنجیدہ لے اور اپنایہ ذہن بنائے کہ مجھے اپنی یہ عادت ختم کرنی ہے تواس طرح کرنے سے اِن شَآءَ الله ميه عادت نکل جائے گا۔اس عادت کو ختم کرنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ ناخن چبانے والا اپنے اوپریہ کفارہ ڈال دے کہ میں جب جب ناخن چباؤں توبارہ مَر تنبہ وُرُووشر یف پڑھوں گا۔

التَّحِيَّات كِ بَجَائِ سُورهُ فَاتَحْدِ بِرُ صَنِي كَاشْرِ عَيْ حَكُم ﴿ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّا الللَّهُ الل

سُوال: اگر کسی نے نماز میں بھولے سے اَلتَّحِیَّات کے بجائے سور وَفاتحہ پڑھناشر وع کر دی تو نماز کا کیا حکم ہو گا؟

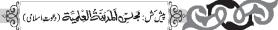
جواب: اگر کسی نے اُلتَّحِیَّات میں بھولے سے تلاوت کی تو سجد ہُ سہو واجب ہو جائے گا۔ ⁽²⁾



سُوال: اگر تلاوتِ قر آن کے دَوران اَذان شر وع ہو جائے تو کیا کر ناچاہیے ؟

- المحتار، كتاب الحظر والاباحة، فصل في البيع، ٢١٨/٩ دار المعرفة بيروت.
 سجد دُسهوت إِس غلطى كى تلا في موجائ كى اور اُس كى نماز دُرُست موجائ كى۔











سُوال: کیاڈرپ لگوانے ہے وُضوٹوٹ جاتاہے؟

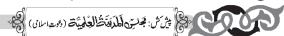
جواب:اگر ڈرپ لگوانے ہے اس میں خون چڑھاتو وُضو ٹوٹ جائے گا اور اگر خون نہیں چڑھا تو وُضو نہیں ٹوٹے گا۔ اگر انجکشن لگوانے میں اتناخون نکل آیا کہ بہہ جائے گاتو وُضوٹوٹ جائے گاورنہ انجکشن لگانے سے بھی وُضونہیں ٹوٹے گاالبتہ اگر ٹیسٹ کروانے کے لیے خون نکلوایا تووُضوٹوٹ جائے گا۔ شوگر ٹیسٹ کرنے کے لیے انگلی پر سوئی مارتے ہیں توخون بہتا نہیں خالی اُبھر تاہے تو اُبھرنے ہے وُضو نہیں ٹوٹے گا البتہ اگر اتناہے کہ اُسے نہ پونچھتے توبہہ جاتا تواب وُضو تُوٹ جائے گا۔ (امیر الل سنَّت دَامَتُ بَرَكاتُهُمُ الْعَالِيَه كے قريب بيٹھے ہوئے مفق صاحب نے فرمایا:) اُصول يہ ہے كہ جہال سے خون نکلاہے اگر اس جگہ ہے نکل کر ایسی جگہ بہہ گیا جس کا وُضویا غسل میں دھونا فرض ہے تواس صورت میں وُضوٹوٹ جائے گا۔(2)(اس پر امیر اہلِ سنَّت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيّه نے فرمايا:) يہاں اُصول ہى بيان كيا جاسكتا ہے كيونكه شوگر ٹيسٹ ميں كسى كا خون معمولی سااُ بھر تاہے اور کسی کا اتنا کہ سوئی ٹیج کرنے سے بھٹ پڑتا ہے۔

مسواک کولٹا کرر کھنے سے کب پاگل ہونے کا خطرہ ہے؟ کے مسواک کولٹا کرر کھنے سے کب پاگل ہوجانے کا اندیشہ ہے جبکہ ہم نے مکتبے (دکان) پر لٹاکرر کھی سوال: ہم نے یہ سناہے کہ مسواک کولٹا کرر کھنے سے پاگل ہوجانے کا اندیشہ ہے جبکہ ہم نے مکتبے (دکان) پر لٹاکرر کھی

ہوئیں مسواکیں دیکھیں تواس حوالے سے ہماری راہ نمائی فرمادیجیے۔

جواب: مسواک اِستعال کرنے کے بعد اسے اس طرح کھڑی رکھیں کہ ریشہ اُوپر کی جانب ہو لیکن اگر اُسے صاف سُتھری جگہ پر لٹایا جائے تب بھی حرج نہیں ہے اور اگر مسواک کو دھول کچرے میں لٹا دیا تواب یا گل ہونے کا خطرہ ہے۔ صحیح بات یہ ہے کہ مکتبے(دکان) پر رکھی ہوئی مسواکیں مسواک نہیں بدستور لکڑیاں ہی ہیں کیونکہ انہیں ابھی تک

- 🚺 فتاوي هندية، كتاب الصلاة، الباب الثاني في الازان، الفصل الثاني في كلمات الازان و الاقامة و كيفيتهما، ٥٧/١ دار الفكر بيروت_
 - 2 فتأوىٰ هندية، كتاب الطهارة، الباب الاول في الوضوء، الفصل الخامس في نواقض الوضوء، ١٠/١ دار الفكر بيروت _







بطورِ مِسواک اِشتِعال ہی نہیں کیا گیا۔اسے یوں سمجھیے کہ جس طرح اِحرام میں دوچادریں کپیٹی جاتی ہیں مگر بندہ جب تک اِحرام کی نیت نہ کر لے اس وقت تک اِحرام میں نہیں آتااور اگر وہ سِلے ہوئے کپڑوں میں بھی اِحرام کی نیت کرے گاتو إحرام میں آجائے گااور مُٹی مرکہلائے گااور عورت مُٹی مَه کہلائے گی حالا نکہ عورت بطور إحرام دوچادریں نہیں پہنتی تو یوں دوچادریں مُر فارحرام کہلاتی ہیں درنہ حقیقت میں بندہ نیت کرنے اور پھر اس کے ساتھ تَلْبیّد یااس کے قائم مقام مثلاً ٱلْحَمْدُ لِلله وغيره كہنے سے إحرام ميں آتا ہے۔(1) إسى طرح سمجھ ميں يہى آتا ہے كه مِسواك تب ہى كہلائے گى جب اُسے اِسْتِعال کریں گے اگر چیہ مسواک کی نیت سے حاصِل کی گئی لکڑی کو بھی مسواک کہا جاتا ہے۔ یہ میں نے اپنی سمجھ کے مُطابق مِسواک کے بارے میں عرض کیا ہے۔ظاہر ہے کہ جب مِسواک دَرخت میں تھی تو چونکہ عام طور پر مِسواک جڑسے بنتی ہے توزمین میں یہ ایک جڑتھی پھر بعد میں جباسے کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کیا گیا تومسواک کہلائی اور پھر اِسْتِعال کیا گیا تواب اس کا اِحتر ام بڑھ گیا کہ یہ آلہ اَوائے سنّت کہلائی للہٰذا مکتبے پر جو خالی ڈنڈیاں لٹا کرر کھی ہوئی ہیں اس میں کوئی خطرے والامسکلہ نہیں ہے اور نہ ہی گھبر انے کی ضَر ورت ہے تو آپ اسے مکتبے سے لیں اور مِسواک کی سنَّت ادا کریں اِنْ شَاءَ الله پاگل نہیں ہوں گے اور اگر خداناخواستہ پاگل بن آنا بھی ہواتواِنْ شَاءَ الله مِسواک کی سنَّت کی

کیابہ نیتِ وُعالیہ آیتِ مُبار کہ پڑھ سکتے ہیں؟

سُوال: قرآنِ بِإِك كَى اِسَ آيت ﴿مَبَّنَاهَبُ لَنَامِنُ أَزُواجِنَا وَذُيِّ يَّتِنَا قُرَّةً أَعُيُنٍ وَّاجْعَلْمَالِكُنَّقِيْنَ إِمَامًا ﴿ ﴿ ١٩١٨ الشعراء: ٢٢) كو دُعامين پڙھ ڪتے ہيں يانہيں؟

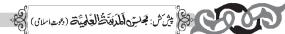
جواب: جي الاابيه وُعام توبه نيتِ وُعابيه آيت پڙهي جاسکتي ہے۔



سُوال: بيوى كااپيے شوہر كومذاق ميں گالى تكالناكيسا؟

الباب الثالث في الاحرام ، ٢٢٢/١.





جواب: گالی نکالنے کو حدیثِ پاک میں فِسق (^گناہ) کہا گیاہے۔⁽¹⁾ اگر بیوی شوہر کو گالی نکالے تو یہ اور بھی سخت ہو جائے گا کیونکہ اس نے توشوہر کی تعظیم اور اِطاعت کرنی ہے کہ شوہر بیوی کا بادشاہ اور حاکم ہے چنانچہ قر آنِ پاک میں ے: ﴿ أَلدِّ جَالُ قَوْمُونَ عَلَى النِّسَآءِ ﴾ (ب٥، النسآء:٣٣) ترجمهٔ كنزالايمان: "مَر د افسر بين عورتوں پر-"جب شوہر اپني بيوى كا حاکم ہے تو حاکم کا اِحترام زیادہ کرنا ہو تا ہے لہذا عورت شوہر کو گالی نکالنے پر توبہ کرے، شوہر سے معافی مانگے اور

م پچوں کوؤ تف مدینہ کرنے کے بجائے خود ہوناچاہیے 💸

سُوال: بعض والدین آ کر کہتے ہیں کہ میں نے اپنے بچے کو دعوتِ اسلامی کے لیے وَقف کیا یاوَقف کر تا ہوں تو اس بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟

جواب: یہ بے چارے محبت میں آ کر کہتے ہیں کہ ہم اپنے بچوں کو وَقف کرتے ہیں حالانکہ انہیں خود وَقف ہوناچا ہے کہ یہ کام کر سکتے ہیں جبکہ بچے کا پتانہیں کہ وہ کب مَد نی کام کرنے کے لا کُق بنے گا؟ یاد رَکھیے! یہ وَقف ہونااییا نہیں جس طرح مسجد یا مدرسہ وَ قف ہوتے ہیں بلکہ یہ والدین کی طرف ہے ایک اچھی نیت ہے کہ ان کا بچہ دِین کی خدمت کرے، نہ یہ کہ بچہ وَ قف ہو گیا تواسے لے لیاجائے اور ماں باپ اُسے بھول جائیں۔

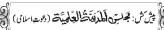


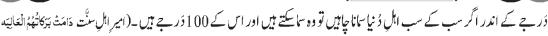
سُوال: یہ اِرشاد فرمایئے کہ جنَّت کتنی بڑی ہے؟

جواب: جنّت کی چوڑائی قرآنِ کریم میں بیان کی گئ ہے۔(اس پر امیرِ اللِ سنّت دَامَتْ بَرَکاتُهُمُ العَالِيَه کے قریب بیٹے ہوئے مفق صاحب نے قرآنِ باک کی یہ آیتِ مُبار کہ تلاوت فرمائی:)﴿ وَجَنَّةِ عَرْضُهَاالسَّلُواتُ وَالْأَثُمَاضُ الْ وَسِه، آل عمدن: ١٣٣) ترجمة كنزالايمان: "اور اليي جنَّت كي طرف جس كي چوڙان ميں سب آسان و زمين آ جائيں۔ "يبال جنَّت كي چوڙائي بطورِ مثال صرف سمجھانے کے لیے بیان کی گئی ہے ورنہ حقیقاً اس کی لمبائی چوڑائی کی مقدار الله پاک ہی بہتر جانتاہے۔ جنّت کے ایک

ا بخارى، كتاب الايمان، باب خوت المومن من ان يجبط ... الخ، ۱/ ۳۰، حديث: ۲۸ دار الكتب العلمية بيروت ـ المورد و ا







نے فرمایا:) جنَّت بہت ہی بڑی ہے اور اتنی بڑی ہے کہ بندہ اس کو سمجھ ہی نہیں سکتا، یہاں فقط سمجھانے کے لیے مثالیں دی گئی ہیں۔

جنَّت میں آقا کا پڑوسی بن جائے عطار اِلٰہی

مولیٰ از پئے قطبِ مدینہ یا اللہ مری جھولی بھر دے (وسائلِ بخشش)



سُوال: رَسول کسے کہتے ہیں؟ (سوشل میڈیائے ذَریعے سُوال)

جواب: رَسول اس نبي كو كهته بين جو نئي شريعت لے كر آئے۔(1)



سُوال: کیار مَضان کے قضاروزے ذِیقعدہ میں رکھ سکتے ہیں؟

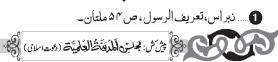
جواب: رَمَضان کے قضاروزے ذِیقعدہ میں رکھ سکتے ہیں اور اگر شوال میں ہی رکھ لیتے توزیادہ اچھاتھا کیونکہ جتنا جلدی

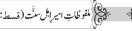
سی کے ہاتھوں غلطی سے بلی مَر جائے تو کیا تھم ہے؟

سُوال: اگر کسی کے ہاتھوں غلطی سے بلی مَر جائے تواس کے لیے کیا حکم ہے؟

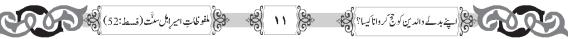
جواب: اگر جان بوجھ کر بلی ماری تب تو ظاہر ہے ظلم کرنے کے سبب گناہ گار ہو گا للبند الله یاک ہے توبہ کرے۔ اگر جان بوجھ کر نہیں ماری حبیبا کہ بعض او قات بلی اچانک گاڑی کے آگے آ کر کچلی جاتی ہے تو اس صورت میں گاڑی والا گناہ گار نہیں ہو گا۔ بڑی شاہر اہوں پر بے چارے بلیاں کتے بڑی گاڑیوں کے نیچے آکر کیلے جاتے ہیں۔ لو گوں کوان کے کیلے جانے کا بتاتک نہیں چلتا اس لیے ان کی لاشوں کو کچلتے ہوئے گاڑیاں گزر تی رہتی ہیں اور یوں ان کا کچومر بن جاتا ہے۔











پیروی بن کر اُترنے والی مہندی کا شرعی تھم

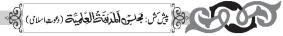
سُوال: آج کل جو مہندی لگائی جاتی ہے وہ ایک دِن میں ہاتھوں سے پیڑی بن کر اُکھڑ ناشر وع ہو جاتی ہے تو کیا اسے لگا کر وُضواور غسل ہو جاتاہے؟

جواب: جس مہندی کی تہ ہاتھ پاؤں پر جم جاتی ہے ایسی مہندی نہ لگائیں کیونکہ جب تک وہ چپکی رہے گی وُضو نہیں ہو گا اور وُضو نہیں ہو گاتو نماز بھی نہیں ہو گ۔ اِسی طرح اگر فرض عنسل کیاتو عنسل بھی نہیں اُترے گالہٰذا ایسی مہندی لگائی جائے جس کی تہ چیکتی نہ ہو۔ جو مہندی ہم داڑھی پر لگاتے ہیں اس کی تہ نہیں جمتی اور جو عور تیں لگاتی ہیں ان کی تہ جمتی ہے اس لیے واڑھی پر مہندی لگانے والا اسے مجھی نہیں لگائے گا۔ (امیر اہلِ سنَّت دَامَتْ بِرَكاتُهُمُ الْعَالِيَه كے قريب بيٹے ہوئے مفتی صاحب نے فرمایا:) پہلی دَ فعہ کی تہ تو ہر مہندی کی جمتی ہے اور وہ اُتر بھی جاتی ہے مگر کیمیکل والی بہت سی کون مہندیاں ایسی ہوتی ہیں کہ انہیں لگانے کے بعد جب ہاتھ دھو لیے جائیں تو اس کے بعد کلر نظر آرہاہو تاہے جو بظاہر کلر لگتا ہے گر خوا تین جب برتن دھوتی ہیں یاویسے ہی ہاتھ دھوتی رہتی ہیں تووہ پیڑیوں کی صورت میں اُتر تاہے تواس طرح کی مہندیاں لگانے سے وُضو کے مسائل ہوتے ہیں اور الیی مہندیوں کے بارے میں دارُ الْاِفْنَا اہلِ سنَّت کا فَوَیٰ "شیطان کے بعض ہتھیار "نامی رِسالے ⁽¹⁾کے آخری صفحات پر موجو د ہے۔ خواتین کو مہندی لگانے کا شوق ہوتا ہے اور اس کے لیے وہ با قاعد ہ اِمتمام کرتی ہیں توانہیں بغیر کیمیکل والی ایسی مہندی لگانی چاہیے جس کی تہ نہ جے۔

(امير اللي سنَّ وَامَتْ بَرَكاتُهُمُ الْعَالِيمَه نَ إِرشاد فرمايا:) آج كل ترقى زياده هو گئ ہے ورنه كسى دور مين بجيال تلى مہندی بناکر آپس میں ایک دوسرے کے ہاتھوں پر تنکے سے پھول وغیرہ بناتی تھیں اور اس دور میں مہندی کے بھی مَسائل نہیں تھے بس مہندی لگانے کے بعد ہاتھ وھو تیں تورنگ نکل آتا تھا، مہندی کارنگ گہرانکلے اس کے لیے بار بار اپنی مٹھیاں کھولتی اور بند کرتی تھیں اور بعض تو رات کو مہندی لگا مٹھی بند کر کے اسے کپڑے سے باندھ دیا کرتی

ք ۔۔۔۔ یہ رِسالہ شیخ طریقت،امیرِ اہلِ سنَّت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری وَامَتُ بَرَکاتُهُمُ انْعَالِیَه کا تحریر کردہ ہی ہے۔ مَکْتَبَةُ الْبَدِیْنَه ہے اسے حاصل کرکے مُطالعہ لیجئے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَ فی نَداکرہ)





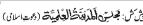


تھیں اور یوں مہندی کا رنگ گہر انکلتا تھا۔اب لوگ کہتے ہیں کہ مہنگائی بڑھ گئی ہے مگر مہندی پر جو اتنا فالتو خرچ کرتے ہیں اس کی طرف توجہ نہیں دیتے جبکہ پہلے مہندی پر اتنا خرچ کرنے کا تصور ہی نہیں تھا۔ اب بھی نار مل مہندی مل سکتی ہے مگر اسے بنانے میں اتنی محنت کیسے کریں گی پہلے اس لیے محنت کرتی تھیں کہ اس طرح کی کون مہندیاں نہیں ملتی تھیں اب چونکہ مل جاتی ہیں اور خوفِ خُد انجمی کم ہو گیاہے تو اس لیے عور تیں یہ مہندیاں اِشتِعال کر لیتی ہیں ۔ بہر حال میں نے مہندی کا مسلہ دارُ الإِ فقا اہلِ سنَّت کے فتوے کی روشنی میں بیان کیا کہ ایسی مہندی نہیں لگانی چاہیے کہ جوپیڑی بن کر اُتر تی ہے۔

پہلے ج میں سہولتیں کم لیکن روحانیت زیادہ تھی گر اب...

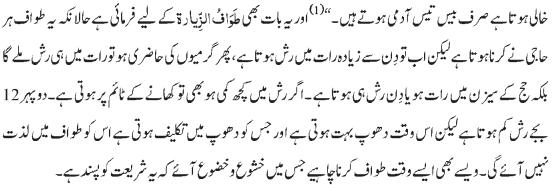
سوال: هج كاير بهار موسم ہے۔ فلا نئيس بھى جاناشر وع ہو چكى ہيں حاجى روانہ ہورہے ہيں اور كئى روانہ ہو چكے ہيں۔ ان ا یام کو گزارنے کے لیے ایسا کیا کیا جائے کہ ذوق ہر قرار رہے بلکہ اس میں اِضافیہ بھی ہو تارہے؟ (زُ کنِ شُوریٰ) کا عُوال) **جواب**:الله پاک جن کونصیب کرتاہے وہ بڑے باذوق ہوتے ہیں،لیکن ایسے خوش نصیب جن کو صحیح معنوں میں ذوق ملتاہے وہ اب شاید کم ہوتے ہیں۔ پہلے دور میں سہولتیں کم تھی*ں لیکن روحانیت زیادہ تھی اور* اب سہولتیں زیادہ ہیں گر لو گوں میں روحانیت کم ہو گئ ہے۔ پہلے کے لوگ او نٹول اور گھوڑوں پر سفر کر کے جاتے تھے اور ہو سکتا ہے کتنے ہی اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہوں مگر پھر بھی ان کا جذبہ اور ذوق دیدنی ہوا کرتا تھا، پہلے بنکھے بھی نہیں ہوتے تھے بلکہ آج کے دور کی طرح مکان کی سہولتیں بھی نہیں ہوتی تھیں لیکن پھر بھی ان کا ذوق ہو تا تھا اور آج وہاں ہر جگہ AC لگا ہوا ہے کیونکہ وہاں کے لوگ اس کے عادی ہیں بلکہ ایک سے بڑھ کر ایک سہولت موجو د ہے۔ مَطاف میں مار بل بھی ایسالگا دیا گیا ہے جو دھوپ میں گرم نہیں ہو تا۔اتنی اتنی سہولتیں توہیں مگر نہیں ہے تولو گوں میں روحانیت نہیں ہے اور اگرہے بھی تو بہت کم دیکھنے میں آتی ہے۔ پھر حاجی صاحبان کی شاپنگ کی مصروفیات الگ ہیں۔

اب حاجیوں کی تعداد بہت ہوتی ہے جبکہ پہلے کے دور میں اتنی تعداد نہیں ہوتی تھی۔اعلیٰ حضرت،امام اہلِ سنَّت امام احمد رضاخان رَخْمَةُ اللهِ عَلَيْه كا دور زياده پُرانا نَهِيس ہے آپ نے لکھا ہے كہ "عور توں كورات ميں طواف كروايا كرو كه مَطاف كا اللهُ عَلَيْتُ (وَرِياسان) ﴾ اللهُ عَلَيْتُ (وَرِياسان) ﴾ اللهُ الل









هاجی صاحبان کس طرح اینے ذوق میں اِضافہ کریں؟

ابرش زیادہ ہونے کے سبب چاروں طرف شور اور باتیں ہوتی ہیں۔ حرم شریف میں بچوں کی تعداد بھی بہت زیادہ ہوتی ہے یوں تو حُدُودِ حَرم بہت بڑی ہے لیکن صرف مسجدِ حرام کو بھی حَرم بولتے ہیں کہ بیہ حَرم میں ہی ہے اس میں بچے دوڑتے کھیلتے ہیں بعض بے چارہے بیشاب بھی کر دیتے ہیں۔(2)اور بھی بہت کچھ ہور ہاہو تاہے۔ دَورانِ طواف اور دَورانِ سعی بھی کا فی رَش ہو تاہے۔ ہر طرح کا آدمی آیا ہوا ہو تاہے اور عور توں کی بھی بہت بڑی تعداد ہوتی ہے ایسے میں نگاہوں کی حفاظت كرناايك دُشوار مُعامله ہے اور يہ چيزيں ذوق كى يحكيل ياإضافے ميں ركاوٹ ہيں۔ ہاں!ايسے ميں اگرامله پاك سے لو لگالی جائے نیز زبان، آکھ اور پیٹ کا تفل مدینہ لگاہو اور زبان سے ضَرورت کے علاوہ کوئی بھی اِد ھر اُدھر کی بات نہ کی جائے اور جس سے ہوسکے اکیلارہے عوام کے جتھے میں نہ جائے کہ ہر ایک کا الگ الگ مز اج ہو تاہے، طرح طرح کی ہانک رہے ہوتے ہیں توان سے الگ تھلگ ہی رہے جبکہ اس طرح الگ رہنااس کے لیے ممکن ہواور کوشش کرے کہ حرم شریف میں زیادہ سے زیادہ وقت گزارے اور ذِ کروڈرُ ود کر تارہے ،اگر مکہ میں ہے تواس کے فضائل پڑھے مدینہ میں ہے تو اس کے فضائل کا مُطالعہ کرے اور نعتیں پڑھے جب اس انداز سے وفت گزارا جائے گا تو ذوق بھی ملے گا بلکہ اس میں

سنگِ اَسود کا بوسه ملتاہے۔(فاویٰ رضوبہ،۱۰/۱۵۰)

^{2} جیوٹ بچول کومسجد میں لانے کے متعلق تفصیلی اَدکام جانے کے لیے "ملفوظاتِ امیر اہلِ سنَّت قسط 37 "کامُطالعہ کیجیے۔ (شعبہ فیضانِ بَدَ فی مُداکرہ)

🦂 ہر سال حج یا عمرہ کرنے والوں پر لو گوں کی باتیں

سُوال: بعض لوگ یہ سوچ کر ہر سال حج یا عمرہ کرتے ہیں کہ اگر نہیں جائیں گے تولوگ کیا کہیں گے ،ایباکر ناکیسا؟ ⁽¹⁾ **جواب**:اگر کوئی اس لیے ہر سال جج پر جانے کا اہتمام کرتاہے کہ نہ جانے کی صورت میں لوگ بولیں گے کہ اس بارتم حج پر نہیں گئے تو کس کس کوجواب دوں گا؟ بوں ہی اگر کوئی ہر سال دَ مَضَانُ الْمُبْهَا دَك میں اس لیے عمرے پر جاتا ہے كہ ناغہ ہونے کی صورت میں لوگ کیا کہیں گے ؟ توایسوں کو یاور کھنا چاہیے کہ جب مروگے تولوگ صرف إِنَّا لِلّٰهِ وَ إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْن کہیں گے۔ آپ سمجھتے ہیں لوگ مجھے اچھا کہتے ہیں کہ میں ہر سال حج اور عمرے پر جاتا ہوں۔ نہیں! ایسا نہیں ہے۔ میں بتا تا ہوں کہ لوگ کیا کہتے ہیں۔لوگ کہتے ہیں کہ "اس کی بے چاری خالہ بہت غریب ہے جس کی جوان بیٹی گھر بیٹھی ہے اس کو چاہیے تھا کہ عمرہ کرنے کے بجائے اس کا نکاح کروادیتا، ان کے ساتھ صِلدً رحمی کر تا اور ان کی دُعائیں لیتا، وُنیا کودِ کھانے کے لیے ہر سال رَمَضَانُ الْمُبَادَك میں وہاں جا کر بیٹھ جاتا ہے۔" یا اِس طرح کی باتیں کریں گے کہ" بات بات پر تو جھوٹ بولتا ہے اور عمرے کر رہاہے۔" اگر کسی کا قرض لیا ہوا ہے پھر عمرہ یا نفلی حج کر تاہے تولوگ کہیں گے کہ ''لوگوں کے پیسے دباکر بیٹھاہے اور فج وعمرے کیے جارہاہے ،اس کوچاہیے تھا کہ پہلے قرض کا بوجھ اُتارتا۔ "اور شرعی مسّلہ بھی یہی ہے کہ پہلے قرض اداکر دے یا جس کا قرض ہے اس سے اجازت لے لے۔ظاہر ہے ایسے کون اِجازت وے گامثلاً اگر کسی کے 50 لاکھ روپے دینے ہوں اور وہ قرض خواہ سے اِجازت لے کہ میں اپنے بورے خاندان کو فج یا عمرے پرلے جارہاموں تم اِجازت دے دو! قرض خواہ آگے ہے یہی کہے گا کہ "پہلے پیسے دے دوبعد میں چلے جانا یا ا گلے سال چلے جانا۔"اگر کوئی چھوٹا آدمی ہے جس کے پاس بظاہر اتنے پیسے نہیں ہوتے تولوگ کہیں گے:"لگتاہے یہ لو گوں ہے سُوال کر تاہے۔ حاجی صاحب حاجی صاحب کر کے مالد اروں کے آگے پیچھے گھوم رہاہو تاہے یقیناًان سے پیسے کھینچ کر مرسال حَرَمَيْنِ طَيِّبَيْن زَادَمُهَا اللهُ شَهَافَاوْ تَعْفِيْهَا لِيَنْيَ جاتا ہے۔"

المن الله ين كونَ كرواناكيها؟ في الله ين كونَ كرواناكيها؟

لوگوں نے بیرسب باتیں کرنی ہیں لہٰذا کو شش کرنی چاہیے کہ تہت کی جگہ سے بچاجائے اور دیکھ بھال کر سارے کام کیے جائیں تا کہ اپناو قار مجُرُ وح نہ ہو۔ ہم یہ سمجھ رہے ہوتے ہیں کہ ہر سال حج کرنے پر لوگ ہمیں حاجی صاحب! حاجی صاحب! کہیں گے یااس لیے عاشقِ رَسُول کہیں گے کہ بیہ ہر سال مدینے جاتا ہے کیکن حقیقت یہ ہے کہ لوگ بد گمانیاں کر رہے ہوتے ہیں اگر چیہ انہیں بد گمانی نہیں کرنی چاہیے گمر لوگ کرتے ہیں اور سب پچھ کہتے ہیں اور آخر میں إِنَّا لِيلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُون كَهِهِ دينة بين - يادرَ كھيے! بنده اپنے أعمال كے رئين ہو تاہے، يہ ہو گا اور اس كے أعمال ہول گے ، الله پاک ہم سب کو بار بار مکے اور مدینے کی حاضری نصیب فرمائے اور اِحتیاط کرنا بھی نصیب فرمائے۔ اِمِین بِهجامِ النَّبِيِّ الْأَمِينُ صَنَّ اللهُ عَلَيْهِ والهِ وَسَلَّم

کیا سوشل میڈیااور موبائل بھی ذوق میں رکاوٹ کا باعث ہیں؟ سُوال: كياسوشل ميڙيااور موبائل فون بھي ذوق ميں ر كاوٹ كا باعث ہيں؟ (جانشينِ اميرِ اہلِ سنَّت كائوال)

جواب: واقعی یه ایک مسکلہ ہے، طواف کرتے ہوئے کعبہ شریف کواُلٹے ہاتھ پرر کھنا ہو تاہے اس کی طرف پیٹھ بھی نہیں کرنی ہوتی اور اِد هر اُد هر دیکھنا بھی منع ہے جس کو پریثان نظری بولتے ہیں، لیکن اس سیلفی شاہ کو اگر کسی مشہور آدمی کی سیلفی بنانی ہے توبہ طواف کرتے کرتے اُلٹے قدم چلناشر وع ہو جائے گا کبھی کعبے کو پیٹھ کرے گانیز اس میں صرف مَر دہی

مبتلا نہیں ہیں بلکہ نادان عور تیں بھی یہ حر کتیں کر رہی ہوتی ہیں۔ اب بتائیئے کہ ذوق کس د کان سے ملے گا؟ جہاں پر ذوق بٹ رہاہے، تقسیم ہورہاہے اور خوب تجلیات کی بارشیں ہو رہی ہیں وہاں یہ لوگ سیلفی بنانے میں مصروف ہیں اور طواف

کے اُصول توڑ کر اپناطواف بھی ناقص بنا رہے ہیں۔ایسا کرنے سے بعض صور توں میں بڑے مَسائل ہو سکتے ہیں۔

مج وعمرے میں ذوق برباد کرنے والی حرکتیں 🧩

سُوال: بعض او قات سیلفی کی وجہ سے ریاکاری بالکل واضح ہوتی ہے جیسے کوئی شخص واقعی دُعامانگ رہاہواور کوئی اس کی تصویر بنالے تواس میں کوئی مُضایقہ نظر نہیں آر ہالیکن ایک شخص ہے جو دُعامانگ ہی نہیں رہا مگر دُعاوالا اَنداز بناکر با قاعدہ سیفی بنوائے جیسے کعبہ کی طرف زُخ کر کے دُعا کے لیے ہاتھ اُٹھاکر کھڑا ہو گااور کوئی اس کی تصویر بنار ہاہو گا، آپ اس



بارے میں کیا فرماتے ہیں؟

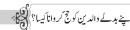
جواب: جي بان! بيلوگ اينا بوراطواف Facebook پر Live (بر اوراست) دے رہے ہوتے ہیں بلکہ کھے کھے کی خبر بھی دیتے ہیں کہ "میں اب حجرِ اَسود کی طرف آرہاہوں،اب حجرِ اَسودسے آگے بڑھ گیااوراب مُسْتَجاب پر ہوں یااب میں دُعامانگ رہاہوں اور آپ کے لیے بھی دُعاکر رہاہوں" گویا کہہ رہے ہوتے ہیں کہ میرے جیبانیک آدمی آپ کے لیے دُعا کر رہا ہے۔ سیلفی بنانے والول یا Facebook پر Live (بَراوِراست) طواف دِ کھانے والول یارسمی دُعا ما تگنے والوں کو ذوق کیسے آئے گا؟ رہا خالی ہاتھ اُٹھا کر وُعا والا آند از اپنانا تو اس پر ان کو کیا کہا جائے؟ یہ لوگ الیسی اور بہت سی حر کتیں کررہے ہوتے ہیں جن کی شریعت میں کوئی پذیرائی نہیں ہے۔جب سے یہ سوشل میڈیا آیاہے اس نے ایک بڑی تعداد کوخراب کر دیاہے ورنہ طواف میں تو بندے کو چاہیے تھا کہ اپنی نگاہیں نیجی رکھے صرف اس قدر اُٹھائے کہ گرنے سے نیج جائے اور کسی سے مکرانہ جائے اور خو د کو مختاط کرلے تا کہ کسی کو کہنی نہ لگے یاکسی کے پاؤں پر پاؤں نہ آئے،روتے روتے وُعائیں مانگتے ہوئے خشوع و خصوع کے ساتھ طواف کرے۔ یہ اسی وفت ہو گاجب ذہن بناہواہواور الله پاک کی ہیبت، اس کاخوف بھی دِل میں ہواس کے ساتھ ساتھ اللہ یاک کی محبت کا چشمہ دِل میں موجزن ہو نیز اپنے گناہوں کو یا د کرے اور اپنی قسمت پر رَشک کرے کہ میرے حبیباً گناہ گار وجو د اس دَربار میں حاضر ہے:

حضورِ کعبہ حاضر ہیں حرم کی خاک پر سر ہے

بڑی سرکار میں پہنچے مقدر یاوری پر ہے (ذوق نعت)

اس طرح کی ملی جلی کیفیت ہو اور یہ یقین ہو کہ یہال گناہ معاف کروانے کا گولٹرن جانس ہے کہ رَحمتِ اِلٰہی جوش پرہے یہاں معافی مل جائے گی اور طواف اس وفت تک ختم نہ ہو جب تک سارے گناہ سرسے نہ اُتر جائیں۔اگر اس طرح مجھوم کمبون کر اخلاص کے ساتھ کوئی طواف کرے گاتو خُدا کی قشم !میر اوِجدان کہتاہے جیتنے بھی طواف کرنے والے ہیں وہ سب اس ایک کے صَد تے میں بخش دیئے جائیں گے اور سب کے طواف قبول ہو جائیں گے۔واقعی ایسوں کے صَد قے میں ہی ہم نکلیں گے در نہ ہم توسیلفی شاہ بن گئے ہیں کو ئی ذوق وشوق نہیں ہے سارے کام رَسمی ہورہے ہیں۔







مَدَنی چینل کے لیے جوساتھ دے عظار کا 💸

مَدَنی چیین کیلئے جو ساتھ دے عظار کا

اس په رَحمت هو خُدا کی اور کَرم سرکار کا (وسائل پخشش)

اس شِعر میں کی گئی دُعامیں ہے کس کس کو حِظہ مل سکتاہے؟

جواب: مَدَ في چينل کے ليے جو بھی عظار کا ساتھ دے ، چاہے وہ پیسوں کے ذَریعے دے یاجسم وزبان کے ذَریعے اُسے اس دُعاسے حِصّہ مل سکتاہے۔ایسے موقع پر پہلے یہ جملہ بولا جاتا تھا کہ دامے ، دَرمے ، قدمے ، ٹیخنے تو یہاں بھی یہی ہے کہ جو پیسوں سے ساتھ دیں یا پاؤں پر چل کر تعاون کریں یا الفاظ یعنی بات کے ذَریعے تعاون کریں توبیہ دُعاان کے لیے بھی ہے۔ آپ بھی مَدَ نی چینل کا ساتھ دیجئے اور اس سلسلے میں مالی تعاون تیجیے ورنہ کم از کم دیکھنے میں ہی ساتھ دیجیے کہ خود بھی مَد نی چینل دیکھئے اور دوسروں کو بھی دیکھنے کی ترغیب دِلایئے۔ یاد رَکھیے! مَدَ نی چینل کا اتناخر چ ہے کہ اس کے بارے میں یوں کہا جاسکتاہے کہ یہ پینے کھا تا نہیں پنتاہے۔ مَدَ نی چینل کاعملہ بہت بڑاہے اور اس کا خرچ بھی بہت زیادہ ہے مگریہ وُنیامیں جاجا کر دِین کاڈ نکا بھی بجارہاہے۔ مَد نی چینل دیکھ کر غیر مسلم مسلمان ہو جاتے ہیں ، کتنے بے نمازی نمازی بن گئے اور کتنے لوگ شراب پینے سے تائب ہو گئے اور چاروں طرف اَلْحَهٔ کُالِلّٰه مَدَ نی چینل کی دھوم مچی ہوئی ہے۔ صحیح معنوں میں مَدَنی چینل ہی ایک اسلامی چینل ہے ورنہ دِیگر چینلز میں بے پر دہ عور تیں دِ کھائی جاتی ہیں، میوزک بھی چل رہے ہوتے ہیں اور طرح طرح کے Advertisements (اِشتہارات) بھی آ رہے ہوتے ہیں۔الله یاک ہم سب کے ایمان سلامت رکھے !مَدَ نی چینل و کھھتے رہے۔

💸 مَدَنى جِينِل كى مَدَنى ببار

سوال: مَدَنى جِينِل آنے سے پہلے اور مَدَنی جِینِل آنے کے بعد آپ نے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں کو کیسایایا؟

جواب:ایک تعداد ہے جنہیں مَدَنی چینل کے ذَریعے دعوتِ اسلامی کا تعارف ہوااور ان کے کِر دار کی اِصلاح ہو کی،اس

طرح کی مَد نی بہاریں آئے دِن مَد نی چینل پر دِ کھائی جاتی ہیں۔ دو ہفتے پہلے مکمل داڑھی اور زلفوں والا ایک شخص آیا اور شاید اس نے بتایا کہ" مجھے مسلمان ہوئے آٹھ وِن ہوئے ہیں۔ میں نے ان سے کہا کہ آپ کی داڑھی اور زلفیں تو بہت بڑی ہیں اور یہ آٹھ دِن میں اتنی بڑی کیسے ہوسکتی ہیں؟اس پر شاید انہوں نے یہ کہاتھا کہ میں سات سال یاسات ماہ سے مَد نی چینل دیکھ رہا تھااور مَدنی چینل دیکھ دیکھ کرمیرے اَندر اِسلام کی محت پیداہوتی رہی اور مَدنی چینل کے ذَریعے ہی میرے دِل میں نبئ کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَالهِ وَسَلَّم كَى محبت بيدا مهو كمن اور بھر ميں نے بيارے آ قاصَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَالهِ وَسَلَّم كَى محبت ميں واڑھى سجالى اور زلفيس بھى ر کھ لیں اور اب میں مسلمان بھی ہو گیا ہوں۔"الله پاک انہیں ایمان پر اِستقامت نصیب فرمائے۔(اس موقع پر جانشینِ امیرِ اللِ سنَّة وَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَّة نِهِ وَلِمايا:) ان كااسلامي نام احمد رضار كھا گيااور انہوں نے عمامہ شريف سجانے كى نيت بھى كى تقى۔

ا فاسق و فاجر شخص کے ہاتھ سے بشفاملنا کیا کر امت ہے؟ 🐣

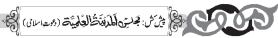
سُوال: مسلمانوں کی اکثریت کم عِلمی اور اچھے بُرے کی تمیز نہ ہونے کے سبب شُعْبدہ بازیاں دِ کھانے والوں کو بھی اہلِ

كرامت سمجھ بيٹقى ہے تو كرامت اور اِسْتِدْ دَاج ميں فرق كيسے بتا چلے گا؟

جواب:جوچیز عادةً یعنی عام طور پر نه ہوتی ہو، وہ اگر کسی ولی سے ظاہر ہو تو اُسے کرامت کہتے ہیں،غیر فاسق مؤمن سے ظاہر ہو تو اُسے مَعُوْنَت کہتے ہیں۔عوام اس کو بھی کرامت بولتے ہیں مگریہ کرامت نہیں مَعُوْنَت ہے اور اگریہی چیز بے نمازی، جھوٹ بولنے والے، گالیاں مکنے والے ، داڑھی مُنڈے یا ایک مٹھی سے جھوٹی داڑھی رکھنے والے، غیبتیں کرنے والے، بے پر دہ عور توں کے ساتھ بیٹھنے والے ، عور توں سے ہاتھ جموانے والے کسی فاسق سے ظاہر ہو تو اسے اِسْتِیڈ دَاج کہیں گے۔⁽¹⁾ کسی ولی نے وَم کیا اور مریض اُٹھ کر بیٹھ گیا اور ٹھیک ہو گیا توبیہ کَر امت ہے۔ اگر غیر فاسق مؤمن نے کسی کو پھونک ماری وہ صحیح ہو گیا تو یہ مَعُوْنَت ہے اور اگر کسی فاسق و فاجر شخص نے کسی مریض کو پھونک ماری اور وہ صحیح ہو گیا تو یہ اِسْتِنْ دَاج کہلائے گا۔ بہر حال اگر کسی فاسق شخص کی پھونک ہے کوئی مریض ٹھیک ہو گیا تواس سے متأثر ہو کرنہ تِواس کی صحبت اِختیار کرنی چاہیے اور نہ ہی اس کا مُرید بنناچاہیے ورنہ اِیمان کامسئلہ کھڑا ہو

🚺 ... بهار شریعت، ا/۵۸، حصه: اللخصاً ـ







سکتاہے۔(1) جس طرح ڈاکٹر علاج کر تاہے تو بندہ ٹھیک ہو جاتاہے یہاں تک کہ ڈاکٹر تو دِل اور گُر دے بھی بدل دیتے ہیں توجب ڈاکٹرنے آپریشن کیااور بندہ صحیح ہو گیاتو اسے کرامت نہیں کہیں گے بلکہ اس نے اپنی فیلڈ کا کام کیااور الله



سُوال: کیافات وفاجر عاملوں کے پاس علاج کے لیے جاناچاہیے؟

جواب: فاسق ڈاکٹروں کے پاس بھی تو لوگ علاج کے لیے جاتے ہیں لہٰذااگر فاسق عامل پاک عملیات کرتے ہوں تو ان کے پاس بھی علاج کے لیے جانا منع نہیں ہے البتہ اگر جاد و کرتے ہوں تو پھر ناجائز ہے۔ آج کل تقریباً عاملوں کی حجو ٹی سی داڑھی ہوتی ہے ،ایسوں کی صحبت ایمان کے لیے یا کم از کم کِر دار کے لیے زہرِ قاتل ہے۔عاملوں کی ایک تعد ادہے جو زمین آسان کے قلابے ملار ہی ہوتی ہیں اور لو گوں کو اپنے کار نامے شار ہی ہوتی ہے کہ فُلاں کو جنات کاسارا قبیلہ چیکا ہوا تھاتو میں نے سب کو بوتل میں بند کر کے فُلال قبر ستان میں گاڑ دیا اور اس کے لیے مجھے خود جانا بھی نہیں پڑا ہلکہ میں نے اپنے مؤکل کو آرڈر کیاتووہ قبرستان میں گاڑ کر آگیاتواب وہ جنات نہیں آئیں گے۔ بعض عملیات کرنے والوں کی داڑھی بوری بھی ہوتی ہے مگر وہ بے چارے طرح طرح کی باتیں کر رہے ہوتے ہیں جنہیں ٹن کر لو گوں کو مز ہ آرہاہو تاہے اور اُن کی عقیدت میں اِضافیہ ہور ہاہو تاہے تو بوں وہ انہیں اپنی گرفت میں لے رہے ہوتے ہیں۔ بعض عامل مُفت علاج کر رہے ہوتے ہیں توایسوں کے بارے میں لوگوں کی بیرائے ہوتی ہے کہ یہ توبہت اچھا آدمی ہے، پیپے نہیں لیتااور پہنچا ہوا بھی ہے حالانکہ جو پیسے نہیں لیتا اسے زیادہ پیسے ملتے ہیں اور جو پیسے لیتا ہے وہ بدنام ہو تا ہے اور اسے نیے تلے پیسے ملتے ہیں۔ بہر حال جو عامل الله پاک اور اس کے بیارے حبیب مَنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَالهِ وَسَلَّم كَى رضا كے ليے تعویذ دیتا ہو اس سے تعویذ لینامنع نہیں ہے جیسا کہ دعوتِ اسلامی کی مجلسِ تعویذات ہے کہ اُلْحَنْدُ لِلله بدؤنیا کے کئی ممالک میں فی سَبِیْلِ الله

تعویذات دیتی ہے⁽¹⁾ تو اس مجلس کے اسلامی بھائیوں سے تعویذات لیا کریں۔ ایسے بابا جی اوگ جو خلافِ شرع حرکتیں کرتے ہوں ان کے پاس علاج کے لیے نہ جانے میں ہی عافیت ہے۔اگر ان کے علاج کرنے سے آپ کو فائدہ ہو گیاتو آپ ان سے متأثر ہو جائیں گے اور یہ متأثر ہونا بھی آپ کو مصیبت میں ڈال سکتاہے کیونکہ بعض او قات یہ الی الیی باتیں بک رہے ہوتے ہیں کہ جن پر ان کی شرعی گرفت بن رہی ہوتی ہے توان کی وہ باتیں آپ کے ذہن میں بیٹھ سکتی ہیں جو آپ کے ایمان کو نقصان پہنچاسکتی ہیں۔

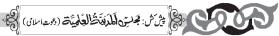
شوہر کے گھر بیوی کاسانس رُکنے کی وجہ اور علاج

سُوال: بعض اوگ میاں بیوی کے دَر میان جُدائی ڈلوانے کے لیے عملیات کرواتے ہیں تو اگر بیوی پر اس جادو کے اثرات ہوں جس کے باعث شوہر کے گھر آنے پراس کاسانس بند ہونے لگے تواس مسکلے کا کیاحل کیاجائے؟

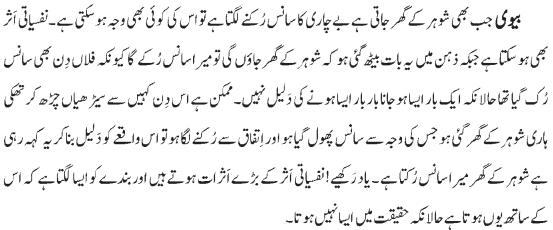
جواب: عملیات کرنے والے میاں بیوی میں جُدائی ڈلوانے کے لیے بھی عملیات کرتے ہیں مگریہ بات ثابت کس طرح ہو گی کہ کسی نے اس پر پچھ کروایا ہے یا فُلاں رِ شتہ دار نے کروایا ہے ؟ بعض عامل جادو کروانے والے کے بارے میں پچھ اِشارہ دے دیتے ہیں یااس کے نام کا پہلا حرف بتادیتے ہیں ، اب اگر اِتفاق ہے کسی رِ شتہ دار کا نام اس حرف سے شروع ہو تا ہو تو اس کے بارے میں بد گمانی کی جاتی ہے کہ یہی جادو کروانے والا ہے حالا نکیہ اس بے چارے کو پتا بھی نہیں ہو تا تو یوں عامل آبس میں لڑوادیتے ہیں۔شوہر کے گھر بیوی کی سانس رُ کتی ہے توجب تک شرعی ثبوت نہ ہو کسی کے بارے میں یہ کہنامشکل ہے کہ فُلاں رِشتہ دار عمل کروا کر جُدائی ڈلوار ہاہے۔ باباجی لو گوں کا کہہ دیناشر عی ثبوت نہیں کہلا تا۔

📭 تعویذاتِ عطاریہ: 2018-09-13 تک کی کار کرو گی کے مطابق مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ پاکستان بھر میں کم وبیش 850 سے زائد اور پاکستان سے باہر 250سے زائد مقامات پر اور دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ<u> WWW.dawateislami.net</u> اور موبا نکز پر موجود 12 سر وسز (جس میں home delivery کی سہولت بھی موجود ہے) کے ساتھ وُنیا بھر میں وُکھیاری اُمَّت کی فِنْ سَبِیْلِ الله عَمْخواری کر رہی ہے۔ مابانہ کم وہیش 335000 مریض اور ان کے نما کندے فیضیاب ہوتے ہیں۔ جنہیں تقریباً 6 لا کھ تعویذات و اورادِ عطاریہ فی سَبِیمْلِ الله پیش کئے جاتے ہیں۔ یوں سالانہ کم وہیش 4milions (یعن 40لاکھ کے قریب) پریشان حالوں کو تقریباً 7milions (یعن 70لاکھ تعویذات وأورادِ عطارييني سَبِيْلِ الله بيش كئے جاتے ہيں-) (شعبہ فيضانِ مَدَ في مُداكرہ)









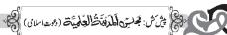
فسیاتی اَرْکے سبب نقلی پھولوں سے زکام لگ گیا 💸

نفسیاتی اثرے حوالے سے مجھے کسی نے یہ سچاواقعہ بتایا تھا کہ "کسی حکیم صاحب کے پاس ایک مریض آیااور کہنے لگا: مجھے گلاب کے پھولوں سے الرجی ہوتی ہے اور جیسے ہی میں گلاب کے پھول دیکھتا ہوں مجھے نزلہ شروع ہو جاتا ہے۔ تھیم صاحب نے اس سے کہا: کل آنا۔ پھر جب اگلے دِن وہ تھیم صاحب کے پاس آیاتو تھیم صاحب نے اس سے کہا کہ ذرا آپ فُلال کمرے میں چلے جائیں، جب وہ اس کمرے میں گیاتو وہاں گلاب کے پھولوں کاڈ ھیر تھا جسے دیکھ کر اسے حجیمینکیں آنا شروع ہو گئیں اور وہ کہنے لگا:ارے حکیم صاحب! آپ نے مجھے مَر وا دیا اور گلاب کے پھولوں کے ڈھیر میں پہنچا دیا۔ تھیم صاحب نے اسے پکڑااور زبر دستی اس کمرے میں لے گئے جہاں گلاب کے پھولوں کاڈ ھیر تھااور چند پھول اُٹھا کر اس کے ہاتھ میں دے دیئے، جب اس نے بھول بکڑے تو پتا چلا کہ وہ گلاب کے بھول کاغذ کے تھے تووہ نفسیاتی مریض تھااس لیے اس نے سمجھا کہ یہ گلاب کے پھول ہیں تو بوں اسے نزلہ ہو گیا۔ "عین ممکن ہے کہ اسی طرح نفسیاتی اثر کی وجہ سے شوہر کے گھر آنے سے بیوی کا سانس زکنے لگتا ہو کہ نفسیاتی اثر بھی اپنی ایک طاقت رکھتا ہے۔اس کا ایک علاج یہ بھی ہے کہ جب بھی شوہر کے گھر جانے کا موقع ہو تو سُوْدَةُ الْفَاتِحَه لینی اَلْحَنْد شریف سات بار پڑھ کراپنے اُوپر دَم کرلے اور

پانی پر بھی دَم کرے پی لیا کرے اِنْ شَاءَ الله سب بہتر ہو جائے گا۔ اللهُ فَيْتُ اللهُ لَهُ مَّا اللهُ لَهُ مَّا اللهُ لَهُ مَّاللهُ فَاللهُ لَهُ مَّا اللهُ لَهُ مَّا اللهُ لَهُ مُتَّالِعُهُ لِيَّةً (وَرُونِهِ اللهِ) اللهُ اللهُ



صفحه	عنوان	صفحه	عنوان
9	بچوں کوؤتف مدینہ کرنے کے بجائے خود ہوناچاہیے	1	ۇرُود شريف كى فضيلت
9	جنَّت كَتَىٰ بِرِّى ہے؟	1	اینے بدلے والدین کو جج کرواناکیسا؟
10	رَسُول کی تعریف	1	عُمرہ کرنے والے کو حاجی کہنا کیسا؟
10	رَ مَضَانِ کے قضار وز ہے ذِلیقعدہ میں رکھنا کیسا؟	2	نمازی کے آگے ہے گزرناکییا؟
10	کسی کے ہاتھوں غلطی ہے بل مَر جائے تو کمیا حکم ہے؟	2	غیبت کی تعریف اور اس کے اَحکام
11	پیرٹری بن کر اُترنے والی مہندی کاشر عی تھم	3	کیا جمعرات کو کیڑے دھونے ہے فوت شُدگان کو
			کیڑوں کامیل پہنچاہے؟
12	پہلے جج میں سہولتیں کم لیکن روحانیت زیادہ تھی مگر اب	4	نکاح کے وقت وُلہن کے ملنے خُلنے میں کوئی حرج نہیں
13	حاجی صاحبان کس طرح اپنے ذوق میں اِضافہ کریں؟	4	اسلامی بہنوں کا نماز کے وقت پر دہ
14	ہر سال جج یا عمرہ کرنے والوں پر لو گوں کی باتیں	4	حامله عورت اور سورج گر بن ، چاند گر بن
15	کیا سوشل میڈیا اور موبائل بھی ذوق میں رکاوٹ کا	5	ڈراؤنے خوابول سے بچنے کاؤ ظیفہ
	باعث ہیں؟		
15	جج وعمرے میں ذوق بر باد کرنے والی حر کتیں	5	کیاناخن کاٹنے سے دُکان میں نحوست ہوتی ہے؟
17	ئدنی چینل کے لیے جو ساتھ دے عظار کا	6	دانتوں سے ناخن کاٹنا کیسا؟
17	مَد نی چینل کی مَد نی بہار	6	التَّعِيَّات كى بجائے سورۇفاتحه پڑھنے كاشر عى حكم
18	فاسق وفاجر شخص کے ہاتھ سے شِفاملنا کیا کُرامت ہے؟	6	وَورانِ تلاوت أَوْان شروع بوجائے تو کما کریں؟
19	فاسق وفاجر عاملول کے پاس علاج کے لیے جاناکیسا؟	7	ڈرپ لگوانے سے وُضوٹو ٹینے کاشر عی تھم
20	شوہر کے گھربیوی کاسانس رُ کنے کی وجہ اور علاج	7	مسواک کولٹا کرر کھنے ہے کب پاگل ہونے کاخطرہ ہے؟
21	نفیاتی اَثر کے سبب نقلی پھولوں سے زکام لگ گیا	8	كيابه نيتِ دُعابيه آيتِ مُباركه پڙه ڪته ٻين؟
		8	بیوی کا اپنے شوہر کو گالی ٹکالنا کیسا؟



أأحَمَدُ بِلْهِ رَبِيًّا لَعْلَمِينَ وَالصَّافَةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّهِ الْمُرْسَلِينَ فَمَا يَعْدُ فَأَعْوَهُ بِالشَّيْعِينَ الشَّيْطِي التَّجِيفِيرِ مِنْ مِاللَّهِ الرَّحْنِي التَّجِيفِرِ

نيك تَمثازيُ وْمِنْخُ كَيلِيَّ

جزئمعرات بعد فماز مغرب آپ کے بیماں ہونے والے وقوت اسلامی کے ہفتہ وارشنگوں مجرب ا اجتماع میں رضائے البی کیلئے البھی البھی فیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمائے ہے سنگوں کی تربیت کے لئے مَدَ فی قافے میں عاشقان رسول کے ساتھ ہرماہ تین دن سفر اور چھ روزانہ دو گلر مدینہ "کے ڈریے مَدَ فی اِثْعامات کا رسالہ پُر کر کے ہر مَدَ فی ماہ کی مہلی تاریخ اپنے بہاں کے ذِنے وارکو تُنْع کروانے کامعول بنا لیجئے۔

ميرا مَدَ نسى مقصد: "مجها پنى اورسارى دنيا كاوگولى إصلاح كى كوشش كرنى ب-"إنْ شَاغَالله ملامل - إنى إصلاح ك لي "مَدَنى إنْعامات" برعمل اورسارى دنيا كوگولى كاصلاح كى كوشش ك لي "مَدَنى قافِلول" من سفر كرنا ب-إنْ شَاغَالله ملاملا

















فيضان مدينه، محلّه سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینه (کراپی) 4 UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144

Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net